تصریحات

جھنگ میں سپاہ صحابہؓ کے امیدوار مولانا محمد اعظم طارق صاحب کی کامیابی سے تمام دینی و عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ان کی کامیابی نے جہاں جاگیرداروں کو سخت اضطراب میں مبتلا کیا وہاں فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر اور چند سرکاری ملاؤں کو بھی شدید مایوس و مضطرب کیا۔ چاہیئے تو تھا کہ تمام دینی حلقے جھنگ کے ایک فرقہ کی ریشہ دوانیوں اور سرکاری بدعنوانیوں کا متحد ہو کر مقابلہ کرتے مگر کچھ عناصر نے اپنے حقیر مفادات کے عوض نہ صرف یہ کہ سپاہ صحابہؓ کی حمائت نہ کی بلکہ ان کے امیدوار مولانا محمد اعظم طارق صاحب ایم این اے مخالفت میں سرکاری امیدوار سے جاملے۔ جس کی کوئی صاحب بصیرت توقع تک بھی نہ کرسکتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ دائیں صاحب کے ایک ہیلی کاپٹر کا اس میں خاصا عمل دخل ہے۔ بقیہ ترغیبات و تحریصات تا حال مخفی ہیں۔

بحرحال ہم سپاہ صحابہؓ کے امیدوار مولانا اعظم کو ہدیہ تہنیت پیش کرتے ہیں اور ان سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اسمبلی میں جاکر دو ٹوک اور ٹھوس موقف اختیار کریں گے۔ اور جماعت اسلامی کی منافقانہ سیاست سے مکمل اجتناب کریں گے۔ ہمیں ان سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں اللہ کرے وہ ہماری امیدوں پر پورا اتریں۔ اور ان عناصر سے مکمل ہوشیار رہیں جو ان کے ہم مکتب فکر ہونے کے باوجود کافی عرصہ تک مفادات کی سیاست کرتے رہے ہیں۔

○

جہاں تک جماعت اسلامی کا تعلق ہے تو وہ ایک بلبلے کی طرح سر نکالتی ہے پھر جھاگ کی طرح بیٹھ جاتی ہے۔ انہوں نے بلیک میلنگ کی سیاست کو اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

جماعت اسلامی کے قائدین اہم قومی و ملکی مسائل پر حکومتی پالیسیوں اور فیصلوں پر بظاہر شدید اختلاف رکھنے کے باوجود آئی جے آئی سے علیحدگی اختیار کرنے سے گریز کرتے چلے آ رہے ہیں اور ان ہی کے بقول ایک غیر اسلامی غیر شرعی اور ملک کے مفادات کا سودا کرنے والی حکومت کے تا حال دست و بازو بنے ہوئے ہیں۔

جب حکومت نے اپنا شریعت بل پارلیمنٹ میں پیش کیاتو جماعت اسلامی نے ہم خیال دینی جماعتوں کا اجلاس طلب کیا تھا اور اس اجلاس میں حکومتی شریعت بل کی مسترد کر دیا تھا مگر بعد

میں نا معلوم کن مصلحتوں کے تحت اسی بل کے حق میں جماعت اسلامی نے ووٹ دے دیا۔
جن اسباب کے باعث سرکاری شریعت بل کی مخالفت کی گئی تھی ان کی موجودگی کے باوجود اس کے حمائت کو آخر کیا معنی دیا جا سکتا ہے؟ اسی طرح جب فیڈرل شریعت کورٹ نے سود کے خلاف فیصلہ دیا تو بعض وفاقی وزراء کی طرف سے کہا گیا کہ سود کے بغیر بینکنگ کا نظام نہیں چل سکتا۔ یہ نظام ناکارہ ہو جائے گا۔ اس پر جماعت اسلامی نے کہا کہ موجودہ حکومت اللہ اور اس کے رسول کے خلاف اعلان جنگ کر رہی اسلامی آئی جے آئی سے الگ ہو جائے گی۔ مگر حکومت نے پرائیویٹ بینک کے ذریعہ سود کے خلاف اپیل دائر کردی مگر جماعت اسلامی محض بیانات دے کر قوم کی آنکھ میں دھول جھونکنے کی کوشش تک ہی محدود ہے۔
اسی طرح مسئلہ افغانستان، مسئلہ کشمیر، اسرئیل کو تسلیم کرنے اور ایٹمی پروگرام پر بھی حکومتی پالیسیوں کے خلاف جماعت اسلامی کے قائدین کا موقف منظر عام پر آتا رہتا ہے۔ اور حال ہی میں جماعت کی قیادت کی طرف سے یہ انکشاف بھی کیا گیا ہے کہ حکومت نے امریکہ پیغام بھجوایا ہے کہ ہم روس کی آزاد اسلامی ریاستوں سے اسلامی بنیادوں پر تعلقات قائم نہیں کر رہے اور وہاں بھیجے جانے والے قرآن مجید کے نسخوں کو روک دیا گیا ہے۔ مگر ان تمام بیانات کے باوجود جماعت اسلامی حکومت کو پانچ سال پورا کرنے کی بھی نوید سنا رہی ہے۔
اس سے بڑھ کر منافقت کا تصور اور کیا ہو سکتا ہے؟
حقیقت یہ ہے کہ روزنامہ "پاکستان" کی ایک رپوٹ کے مطابق مسئلہ نہ نفاذ شریعت کا ہے اور نہ ہی دیگر قومی وملکی مسائل کا۔ جماعت اسلامی پبلک اکاؤنٹس کا سربراہ اپنے کسی آدمی کو رکھوانا چاہتی ہے۔ اور مسلم لیگی حکومت داخلی دباؤ کے باعث ان کا یہ مطالبہ پورا کرنے سے قاصر ہے اسی وجہ سے سارا شور و غوغا کیا جارہا ہے۔

○

پھر ہم سپاہ صحابہؓ کی کامیابی کی طرف آتے ہیں اور یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ جمہوری آزادی ہی تمام مسائل کا حل ہے۔ جھنگ میں جس انداز سے فرقہ واریت کا خاتمہ ہوا ہے اور جاگیرداروں اور فرقہ واریت پھیلانے والوں کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے وہ جمہوریت ہی کا مرہوں منت ہے اس لیے جمہوریت کی مخالفت کرنے کی بجائے عوام کی ذہن

سازی کی جائے اور اس پر عمل کروانے کے لیئے اپنا دباؤ استعمال کیا جائے۔

بعض عناصر الجزائر میں اسلامک سالویشن فرنٹ کی ناکامی کو جمہوریت کی ناکامی قرار دے رہے ہیں۔ حقیقت ہے الجزائر کی بحرانی کیفیت کا حل بھی یہی ہے کہ وہاں جمہوریت پر عمل کروایا جائے۔ جمہوریت کی مخالفت سے اسلامک سالویشن فرنٹ کو نقصان تو پہنچ سکتا ہے کوئی فائدہ نہیں۔ اگر الجزائر میں جمہوریت بحال ہو جائے تو بتلایا جائے وہاں فائدہ کس کو پہنچے گا۔ ملحد اور سیکولر عناصر کو یا اسلامک فرنٹ کو؟ چنانچہ الجزائر کے حالات نے بھی یہی ثابت کیا ہے کہ جمہوریت، حریت فکر اور اظہار رائے کی آزادی ہی مسائل کا حل ہے اور اس کی مخالفت سیکولر عناصر کی تقویت کا باعث ہے۔

ضرورت معلمہ

تعلیم درس نظامی یا ثانویہ خاصہ، عالیہ یا عالمیہ

مدرسۃ البنات اسلامی دارالشفاء والصناعۃ وفاق المدارس بلاک نمبر ۱۵ خانیوال

معلمہ عمر رسیدہ اور تجربہ کار ہو

پتہ

الداعی: محمد ادریس مہتمم مدرسۃ البنات بلاک نمبر ۱۵ خانیوال

داخلہ ثانویہ عامہ

ہر سال میٹرک کے امتحانات کے فوراً بعد

(درخواستیں پہلے طلب کی جائیں گی) فون ۲۵۷۰، ۲۲۹۴